السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے تارک الصوم والصلوٰۃ اسلام سے خارج ہے، بکر کہتا ہے میرے مذہب میں نماز روزہ چھوڑنے والا کافر نہیں بلکہ میرے مذہب میں فرعون، ہامان، قارون، ابوجہل وغیرہ ایک دن ضرور جنت میں جائیں گے، بتلایئے حق پر کون ہے (عبدالطیف شکوکے)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں اگر زید نے تشدد سے کام لیا ہے تو بکر بھی صحت پر نہیں ہے، تارک صوم وصلوٰۃ کے متعلق حدیث میں کافر کا لفظ تو وارد ہوا ہے۔ مگر الکفر دون الکفر کے معنی میں، اسے ہلکے درجہ کا کفر قرار دیا گیا ہے اور ایک روایت میں یوں بھی آیا ہے کہ بے نماز جہنم کے اس طبقہ میں ہوگا، جس میں فرعون، شداد، ہامان ہوں گے۔ پس ان روایات کی رو سے زید کا قول اقرب الی الصحت ہے اور بکر غلطی پر ہے۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ا ش نمبر ۱۱)

توضیح:

فرعون، ہامان، قارون، ابوجہل وغیرہ کا کفر بالاتفاق حقیقی ہے اور تارک الصوم والصلوٰۃ کے کفر میں اختلاف ہے، آیا کفر حقیقی ہے یا مجازی، جس کو مفتی صاحب نے بلکہ کفر قرار دیا ہے اور یہی صحیح ہے، یاں صوم اور صلوٰۃ کے منکر کا کفر حقیقی ہے۔ فافہم وتتدبر۔ (علی محمد سعیدی خانیوال)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09ص138

محدث فتویٰ